مؤمنین اہلسنت کو اسلامی سال نو ۱۴۱۹ھ مبارک

ارشاد گرامی نواسۂ رسول، **شہیدِ غیرت سیدنا حسین** رضی اللہ عنہ

''ذلت کی زندگی سے عزت کی موت بہتر ہے''

❖ ابن زیاد... کے ہاتھ پر یزید کی بیعت.....؟ تو خدا کی قسم، یہ بات میری موت کے بعد ہی ممکن ہے۔

❖ ہاں! اگر باعزت طریقہ سے معاملہ فہمی مقصود ہے تو پھر مدینہ کو واپسی یا سرحد پر چلے جانے کے علاوہ تیسری صورت یہ ہے۔

❖ مجھے یزید کے پاس جانے دو تاکہ میں اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دے دوں پھر وہ میرے متعلق جو مناسب سمجھے گا خود فیصلہ کریگا (البدایہ لابن کثیر ص ۱۷۰ ج ۸)

..... اور یا میں اپنا ہاتھ یزید بن معاویہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رکھ دوں تو وہ میرے اور اپنے بارے میں جو مناسب ہو۔ رائے قائم کریگا۔ (تاریخ الامم والملوک للطبری ص ۲۳۵ ج ۶)

❖ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ سے بختہ روایت ہے آپ نے کمانڈر کوفہ عمرو بن سعدؓ سے فرمایا۔

میری تین باتوں سے ایک پسند کر لو ❖ - یا میں اس جگہ لوٹ جاتا ہوں جہاں سے آیا ہوں۔ ❖ - یا یہ کہ میں اپنا ہاتھ یزید کے ہاتھ پر رکھ دوں جبکہ وہ میرے چچا کا بیٹا ہے تو وہ میرے متعلق اپنی رائے خود قائم کرے گا۔ ❖ - یا پھر مجھے مسلمانوں کی سرحدات میں سے کسی سرحد کی طرف روانہ کردو تو میں وہیں کا باشندہ بن جاؤں گا۔ پھر جو نفع اور آرام وہاں کے لوگوں کو حاصل ہوگا وہی مجھے بھی مل جائے گا، اور جو نقصان اور تکلیف وہاں کے لوگوں کو ہوگی وہی مجھے پہنچے گی۔

(معتبر شیعہ کتاب۔ الشافی۔ مع التلخیص ص ۱۷۱ ۴ طبع ایران، تصنیف السید ابی القاسم علی بن الحسین، بن موسیٰ بن محمد موسیٰ ابراہیم بن موسیٰ بن جعفر الصادق بن محمد الباقر بن زید العابدین علی الاوسط بن السبط، سیدنا الحسین بن سیدنا علی بن ابی طالب)

❖ اے کاش! یہ شرائط نامہ طے ہو جاتا تو امت کو مظلومیٔ حسین رضی اللہ عنہ کا روزِ غم دیکھنا نصیب نہ ہوتا اور نہ...... یزید ہی کے لئے سبّ و شتم اور لعن طعن کا دروازہ کھلتا! سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی یہ تینوں شرائط متفق علیہ ہیں اور تاریخ کے کذاب راویوں کی من گھڑت داستانوں کی تکذیب کرتی ہیں۔

❖ ہر باشعور آدمی شہید کربلا کی ان تین شرائط کے بغور مطالعہ سے حادثۂ کربلا کی تہہ تک باآسانی پہنچ سکتا ہے۔

❖ بہرحال جناب سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کا قول و عمل ہمارے لئے ایک دائمی درسِ عبرت ہے،

اللہ تعالیٰ ہمیں شہیدِ کربلا رضی اللہ عنہ کی سچی پیروی نصیب فرمائیں۔ آمین۔!